صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 25 مارچ 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 25 مارچ 2016ء 15 جمادی الثانی 1437 ہجری 25 امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 70

صلیب پر لٹکا دیا

حضرت فروہ بن عمرو جذامیؓ عرب علاقوں کیلئے رومی حکومت کی طرف سے گورنر مقرر تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے خط کے نتیجہ میں اسلام قبول کرلیا اور تحائف بھی بھجوائے۔ مگر ہرقل نے انہیں قید کردیا اور لالچ دی کہ اگر اسلام چھوڑ دو تو حکومت واپس مل جائے گی مگر انہوں نے انکار کردیا۔ چنانچہ ان کو قتل کرنے کے بعد ان کی نعش کو صلیب پر لٹکا دیا گیا۔

(السيرة الحلبيه جلد3 صفحه 229۔ مكتبه اسلاميه بيروت)

ارشادات عالیہ خلفاء سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

ابتلاء اور مصیبتیں مومن کا خاصہ ہیں اور ایمان کے جلا کیلئے ان چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔...... ایک دفعہ آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ دشمن ایک اوجھڑی اٹھالائے جو غلاظت سے بھری ہوئی تھی اور آپؐ کے اوپر ڈال دی۔ ایک دفعہ آپؐ کے گلے میں رسی ڈال کر کھینچا گیا اور کوشش کی گئی کہ آپ کا دم گھٹ جائے۔

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی اس طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ کا راستہ بند کیا گیا، لیکچروں میں پتھر برسائے گئے۔ غرض ہر رنگ میں ہتک کی گئی، گالیاں بھی دی گئیں۔ ایک دفعہ آپ مجلس میں بیٹھے تھے کہ ایک مخالف آیا اور آپ کو گندی گالیاں دینے لگ گیا۔ اس پر بعض کو غصہ بھی آیا مگر حضرت مسیح موعود نے انہیں روک دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب وہ گالیاں دے کر خاموش ہوگیا تو آپ نے فرمایا آپ لوگ معذور ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

جب تک اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی طرف سے طاقت عطا نہ کرے ہم میں کسی قسم کی کوئی طاقت، کوئی خوبی پیدا نہیں ہوسکتی۔ اس لئے ہر وقت دعاؤں میں لگے رہو۔ دعا ایک عجیب ہتھیار ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں دیا ہے۔ اگرچہ دعا کے لئے خدا تعالیٰ نے نماز کو، صلوٰۃ کو رکھا ہے۔ لیکن نفلی دعاؤں کے لئے اس نے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان چاہے تو ہر کام کرنے سے قبل اور اکثر کاموں کے کرنے کے دوران میں بھی دعاؤں میں مشغول رہ سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں اس کے کام کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ بلکہ فائدہ پہنچے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

جب خدا تعالیٰ غیروں سے عظیم مقابلہ کے لئے اپنی جماعتوں کو تیار کرتا ہے تو یہ دُکھ خدا کے فضل کی صورت میں عطا ہوتے ہیں۔ ان دُکھوں سے گزرے بغیر غیر اللہ کی طاقتوں کے مقابلہ کے لئے انسان تیار نہیں ہوسکتا اور ان کا ایک دوسرے سے گہرا جوڑ ہے اور ایک ایسی باہمی نسبت ہے کہ جتنے دُکھ زیادہ نصیب ہوں اتنا ہی غیر کے مقابل پر مومن زیادہ شدت اختیار کرتا چلا جاتا ہے اور یہی اس کے درمیان اور دوسری دنیاوی قوموں کے درمیان ایک تمیز ہے ایک مابہ الامتیاز ہے۔

داخلہ معلمین وقف جدید

ایسے احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواست مکمل کوائف والد/ سرپرست کے دستخط، ایک تصویر، شناختی کارڈ/ ب فارم کی کاپی، رزلٹ کارڈ کی کاپی (رزلٹ آنے پر) اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کردیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدواران کیلئے عمر کی حد 20 سال اور انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، دینی معلومات، نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔
مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر 047-6212368 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

پندرہویں تقریب تقسیم اسناد 2016ء

مدرسۃ الحفظ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الحفظ ربوہ کی پندرہویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 13 مارچ 2016ء کو بعد نماز عصر نصرت جہاں کالج دارالرحمت ربوہ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم راجہ طاہر غنی صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا جو مختلف مراحل سے گزر کر آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے تین سال اور دوہرائی کے لئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دومرتبہ دوہرائی کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کرام کو تکمیل حفظ کی سند اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط مبارک کے ساتھ تفسیر قرآن کریم کا تحفہ دیا جا رہا ہے۔

اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 طلباء کی گنجائش موجود ہے۔ ہوسٹل کے طلباء کے لئے معمولات کا ٹائم ٹیبل مقرر ہے۔ جس میں ان کی تدریس کے علاوہ، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ اور چلڈرن کلاس، اجلاسات، تربیتی کلاس، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔

انہوں نے بتایا دوران سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہا جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔ طلباء کی ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے ہر سال سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 31 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ گزشتہ سال خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے 36 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ پندرہ سالوں کے دوران 440 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔

امسال 31 طلباء نے پہلے سبقاً حفظ مکمل کیا۔ پھر دومرتبہ دوہرائی کے بعد اُن کا امتحان لیا گیا۔ امتحان میں کامیابی کے بعد آج ان حفاظ کرام کو اس بابرکت تقریب میں اسناد دی جائیں گی۔ اسناد حاصل کرنے والے ان حفاظ کرام میں سے 18 کا تعلق ربوہ سے، شیخوپورہ اور کوٹلی آزاد کشمیر سے دو دو طلباء جبکہ چنیوٹ، جھنگ، وہاڑی، بہاولپور، لاہور، قصور، کراچی، میرپور خاص، عمرکوٹ سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حفاظ کرام میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔

سال 2007ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت لاہور کے ایک دوست کی درخواست پر مدرسۃ الحفظ کے طلباء کو ہر سال ''رحمۃ للعالمین ایوارڈ'' دیئے جانے کی منظوری عنایت فرمائی ہے یہ ایوارڈ اول دوم اور سوم آنے والے ان طلباء کو نقد رقم کی صورت میں دیا جاتا ہے جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ کیا ہو اور اس کے علاوہ دہرائی، ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔ اول انعام کے لئے 25,000 روپے دوم کیلئے 15,000 روپے جبکہ سوم کیلئے 10,000 روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

امسال اول آنے والے طالبعلم عزیزم حافظ حزقیل احمد مظفر ابن مکرم مبارک احمد معین صاحب شیخوپورہ، دوم عزیزم حافظ احمد نور بہادر ابن مکرم حافظ ظہور احمد مدثر صاحب جھنگ اور سوم عزیزم حافظ شہزادہ عمیر احمد خان ابن مکرم ظہیر الدین بابر صاحب ربوہ قرار پائے اور مہمان خصوصی سے انعام حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ سب حفاظ کرام کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ تقریب کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	عرصہ حفظ
1	عزیزم حزقیل احمد مظفر	مکرم مبارک احمد معین صاحب شیخوپورہ	1 سال 17 دن
2	عزیزم احمد نور بہادر	مکرم حافظ ظہور احمد مدثر صاحب جھنگ	1 سال 7 ماہ 13 دن
3	عزیزم جلیس احمد	مکرم حافظ عبدالرحمٰن بھٹی صاحب میرپور خاص	1 سال 10 ماہ 10 دن
4	عزیزم واصف شہزاد	مکرم ناصر احمد صاحب ربوہ	1 سال 10 ماہ 13 دن
5	عزیزم صارم خلیل	مکرم خلیل احمد صاحب ربوہ	1 سال 11 ماہ 14 دن
6	عزیزم حمدان احمد	مکرم ضیاء الاسلام صاحب ربوہ	2 سال 1 ماہ 27 دن
7	عزیزم عرباض احمد طیب	مکرم محمد اسحاق صاحب کوٹلی	2 سال 2 ماہ 9 دن
8	عزیزم عبداللہ	مکرم مجیب احمد طاہر صاحب ربوہ	2 سال 2 ماہ 23 دن
9	عزیزم عیون احمد سرور	مکرم مظفر احمد صاحب ربوہ	2 سال 3 ماہ 1 دن
10	عزیزم شہزادہ عمیر احمد خان	مکرم ظہیر الدین بابر صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 22 دن
11	عزیزم فاران احمد طاہر	مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 28 دن
12	عزیزم فہیم احمد نعیم	مکرم نعیم اللہ صاحب ربوہ	2 سال 5 ماہ 4 دن
13	عزیزم جری اللہ	مکرم عصمت اللہ قمر صاحب وہاڑی	2 سال 5 ماہ 17 دن
14	عزیزم طاہر سجیل	مکرم طارق فاروق صاحب ربوہ	2 سال 5 ماہ 20 دن
15	عزیزم ماہر احمد	مکرم طاہر احمد صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 3 دن
16	عزیزم ہارون احمد	مکرم محمد داؤد صاحب لاہور	2 سال 6 ماہ 29 دن
17	عزیزم مبشر احمد ناصر	مکرم سعید احمد صاحب ربوہ	2 سال 8 ماہ 5 دن
18	عزیزم مجیب احمد	مکرم منیر احمد صاحب شیخوپورہ	2 سال 8 ماہ 6 دن
19	عزیزم حمزہ ظہیر	مکرم ظہیر احمد صاحب عمرکوٹ	2 سال 9 ماہ 4 دن
20	عزیزم ابصار احمد شاہد	مکرم شاہد محمود صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 5 دن
21	عزیزم علی شہریار	مکرم طارق محمود صاحب ربوہ	2 سال 10 ماہ 6 دن
22	عزیزم فارس احمد جنجوعہ	مکرم چوہدری رحمت الٰہی صاحب ربوہ	2 سال 11 ماہ 14 دن
23	عزیزم شیراز محبوب	مکرم محبوب حسن صاحب کوٹلی	3 سال 4 دن
24	عزیزم ولید احمد سلیم	مکرم محمد سلیم صاحب ربوہ	3 سال 5 دن
25	عزیزم مبشر احمد	مکرم محمد اقبال صاحب قصور	3 سال 1 ماہ 9 دن
26	عزیزم راحیل احمد	مکرم مظفر احمد صاحب بہاولپور	3 سال 1 ماہ 9 دن
27	عزیزم حمزہ ابراہیم ناصر	مکرم ناصر محمود صاحب کراچی	3 سال 1 ماہ 23 دن
28	عزیزم مباہل احمد سجیل	مکرم ظفر احمد صاحب چنیوٹ	3 سال 2 ماہ 7 دن
29	عزیزم بابو مبارک احمد	مکرم اعجاز احمد صاحب ربوہ	3 سال 6 ماہ 5 دن
30	عزیزم حافظ محمد ندیم	مکرم محمد ریاض صاحب ربوہ	3 سال 7 ماہ 21 دن
31	عزیزم حافظ احسان احمد	مکرم محمد شوکت شوقین صاحب ربوہ	3 سال 10 ماہ 25 دن

پیارے آقا کا اعجازِ دعا

وہ اُن کے ہونٹ جو حرفِ دعا ہوئے ہم پر
تو رحمتوں کے سبھی باب وا ہوئے ہم پر

ہمیں عطا ہوئیں دونوں جہان کی خوشیاں
خدا کے فضل یوں بے انتہا ہوئے ہم پر

ہمارے برسوں کے سوئے نصیب جاگ اُٹھے
پھر اس کے لطف و کرم بے بہا ہوئے ہم پر

ثمر تمام ملے ہم کو دین و دنیا کے
یہ ارمغان یوں سارے عطا ہوئے ہم پر

عبدالصمد قریشی

مرتبہ: مکرم مبشر احمد اعجاز صاحب

خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں

نماز کی اہمیت، فرضیت اور برکات

(قسط اول)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

''نماز ایسی چیز ہے کہ کلمہ شہادت کے بعد کوئی عمل نماز کے برابر نہیں۔ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ جب تکبیر ہو جائے تو مَیں دیکھوں کہ کون کون جماعت میں نہیں آیا اور ان کے گھر جَلا دوں۔ مگر باوجود اس کے کئی لوگ جو نماز باجماعت نہیں پڑھتے تم ان میں سے نہ بنو۔ منافق اصل میں بڑا مفسد ہوتا ہے اس میں شعور نہیں ہوتا۔ خدا تمہیں سمجھ دے جو میں نے کہا ہے اسے سمجھو۔''

(روزنامہ الفضل 16 اگست 1913ء صفحہ 15)

''نماز ظاہری پاکیزگی اور ہاتھ منہ دھونے اور ناک صاف کرنے اور شرمگاہوں کو پاک کرنے کے ساتھ یہ تعلیم دیتی ہے۔ کہ جیسے میں ان ظاہری پاکیزگی کو ملحوظ رکھتا ہوں۔ اندرونی صفائی اور پاکیزگی اور سچی طہارت عطا کر اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سبحانیت۔ قدوسیت۔ مجدیت پھر ربوبیت رحمانیت رحیمیت اور اس کے ملک در ملک میں تصرفات اور اپنی ذمہ داریوں کو یاد کر کے کہ اس قلب کے ساتھ ماننے کو تیار ہوں سینہ پر ہاتھ رکھ کر تیرے حضور کھڑا ہوتا ہوں۔ اس قسم کی نماز جب پڑھتا ہے تو پھر اس میں وہ خاصیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔ جو اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی ...... میں بیان ہوا ہے پھر پاک کتاب کا کچھ حصہ پڑھے اور رکوع کرے اور غور کرے کہ میری عبودیت اور نیاز مندی کی انتہاء بجز سجدہ کے اور کوئی نہیں۔ جب اس قسم کی نماز پڑھے تو وہ نیاز مندی اور سچائی جب اعضاء اور جوارح پر اثر کر چکی تو اور جوش مار کر ترقی کرے گی اور اس کا اثر مال پر پڑے گا۔''

(الحکم 24 جنوری 1903ء صفحہ 15)

''نماز کے سب ارکان ظاہری احکام محافظ ہیں اور اِس امر کا ثبوت اس وقت بخوبی ہوتا ہے جب یہ ارکان عذر کی حالت میں انسان کے ذمے سے ساقط ہو جاتے ہیں مثلاً نماز میں بحالت مرض علیٰ اختلاف الاحوال قومہ، قعدہ، جلسہ وغیرہ سب معاف ہو جاتے ہیں مگر وہ اصل حکم اور حقیقی فرض جو مقصود بالذات ہے یعنی قلبی خشوع وخضوع جب تک قالب عنصری میں سانس کی آمدورفت کا سلسلہ جاری ہے کسی بھی انسان کے ذمے سے نہیں ٹلتی۔ یہی اور صرف یہی نماز ہے جسے اسلام نے لائق اعتبار اور مستحق ثواب کہا ہے''۔

''ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اس کو سوچنا چاہئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے۔ وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ تو اس کو بھی خوش ہونا چاہئے کہ سمجھ کر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے اس کو بھی خوش ہونا چاہئے۔ اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے۔ شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی۔ کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کرے گا۔''

(حیات نور مکرم شیخ عبدالقادر صفحہ 519)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

''ہماری غرض نماز میں یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہم اپنے محبت اور اپنے عشق اور اپنے انکسار اور اپنے عجز کا اظہار کریں۔ زبان سے جو الفاظ ہم نکالتے ہیں وہ ان ساری باتوں کو ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ جب ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ...... (الفاتحہ: 2 تا 4) کہتے ہیں تو یہ ہمارے اس سے تعلق کا اظہار ہوتا ہے کہ تو ہی ہمارا رب ہے۔ تو ہی رحمٰن ہے۔ بغیر مانگے اور بغیر طلب کئے تو ہم پر اپنی نعمتیں نازل کرتا ہے۔ ہماری ضرورتیں تو ہی پورا کرنے والا ہے۔ تو جب فیصلہ کرتا ہے تو نہایت سچا اور صحیح ہوتا ہے۔ پھر ہم اس کے حضور اپنے عجز اور انکسار کے اظہار کیلئے اِیَّاکَ ......(الفاتحہ:5) کہتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر عجز کا اور کیا اظہار ہو سکتا ہے کہ ہم کہتے ہیں، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔ پھر اپنی درخواستیں پیش کرنے کے لئے اِھْدِنَا ...... (الفاتحہ:7,6) سے زیادہ اور کیا الفاظ ہو سکتے ہیں۔ مگر جہاں ہم یہ الفاظ بیان کرتے ہیں وہاں ہم سینہ یا ناف پر ہاتھ بھی باندھتے ہیں جو ایک تصویری زبان ہے اور جس کے معنے یہ ہیں کہ ہم مؤدبانہ طور پر اور ملتجیانہ طور پر تیرے سامنے ایک سوالی کی حیثیت میں کھڑے ہیں۔ اسی طرح ہم جب ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہتے ہیں تو وہ بھی ایک تصویری زبان ہوتی ہے۔ ہم اپنے عمل سے اس وقت ظاہر کر رہے ہوتے ہیں کہ نماز کے علاوہ ہم کسی اور طرف توجہ نہیں کر رہے۔ ہم اس وقت بالکل خاموش ہوتے ہیں۔ کوئی شخص ہم سے بات کرے تو ہم اس کا جواب نہیں دیتے۔ مگر پھر بھی تصویری زبان میں ہم اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں جس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اب ہم ساری دنیا سے قطع تعلق کر چکے ہیں۔ ہم رکوع میں اس کی تسبیح و تحمید کرتے اور اس کی عظمت بیان کرتے ہیں مگر ساتھ ہی تمثیلی زبان میں ہم جھک بھی جاتے ہیں۔ ہم سجدے میں جا کر خدا تعالیٰ کی تسبیح کرتے اور اس کی علوشان کا اقرار کرتے ہیں مگر ساتھ ہی تصویری زبان میں اس کے سامنے اپنا سر بھی رکھ دیتے ہیں۔ ہم نہایت ہی لطیف الفاظ میں تشہد میں خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کا اظہار کرتے ہیں مگر ساتھ ہی تمثیلی زبان میں اس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر بیٹھ جاتے ہیں۔''

(روزنامہ الفضل 31 اکتوبر 1942ء)

''نماز روحانیت کا سرچشمہ ہے اور بندے کے لئے اللہ تعالیٰ کا مقرب بننے کا ذریعہ ہے۔ تم یہ جانتے ہو کہ اگر کوئی شخص سنکھیا کھا لے تو یقیناً مر جاتا ہے اسی طرح تمہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ نماز نہ پڑھنا بھی سنکھیا کھانے سے کم نہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ سنکھیا ایسا ہے جو قیامت کے دن اپنا اثر دکھائے گا اور انسان کو ابدالاباد تک کی دوزخ میں ڈال دے گا۔ پس یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سنکھیا مارتا نہیں بلکہ یہ سنکھیا ایسا ہے جو بہت سی اکٹھی موتیں انسانیت پر وارد کر دے۔ انسان کو موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ سنکھیا کوئی اتنا مضر نہیں جتنا نماز نہ پڑھنا مضر ہے کیونکہ سنکھیا کھانے سے تو انسان پر ایک موت واقع ہوتی ہے لیکن نماز نہ پڑھنے کے نتیجے میں انسان جو سنکھیا کھاتا ہے وہ ایسا ہے کہ اکٹھی کئی موتیں انسان پر لے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لَا یَمُوْتُ ...... کہ دوزخ میں انسان نہ مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا ہر وقت اس کو موت آتی رہے گی لیکن اس کے باوجود وہ مر نہیں سکے گا۔ موت کی تکلیف اٹھانے کے بعد وہ بے حس نہیں ہو گا کہ اسے باقی موتوں سے نجات حاصل ہو جائے۔ جتنے عیب، جتنی سستیاں اور جتنی بدیاں ہوں گی، وہ سب موت کی شکل میں اس کے سامنے نمودار ہوں گی اور ہر بدی اس کے لئے ایک موت لائے گی۔ ایک نماز نہ پڑھنے کی وجہ ایک موت ہوئی۔ اور پھر دوسری موت دوسری نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے۔ تیسری موت تیسری نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے۔ اسی طرح جھوٹ بولنے اور بددیانتی اور بے ایمانی کرنے کی وجہ سے اس پر موتیں وارد ہوں گی۔ پس نماز نہ پڑھنا ایک ایسا زہر ہے جو انسان کو ابدالاباد کے دوزخ میں ڈال کر اس پر کئی موتیں وارد کرتا ہے، اس سے بچنا چاہئے اور نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنی چاہئے''۔

(روزنامہ الفضل 21 فروری 1945ء)

''دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآنِ کریم نے یُؤَدُّوْنَ الصَّلٰوۃَ کہیں نہیں فرمایا۔ یا یُصَلُّوْنَ الصَّلٰوۃ نہیں کہا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃ فرمایا اور اقامت کے معنے باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ گویا صرف نماز کا ادا کرنا کافی نہیں بلکہ نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے اور اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ اس کے اندر کوئی نقص نہ رہے۔ (۔) میں نماز پڑھنے کا حکم نہیں بلکہ قائم کرنے کا حکم ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نماز پڑھنے پر خوش نہ ہو بلکہ نماز قائم کرنے پر خوش ہو۔ پھر خود ہی نماز قائم کر لینا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو اس پر قائم کرنا چاہئے۔ اپنے بیوی بچوں کو بھی اقامت نماز کا عادی بنانا چاہئے۔ بعض لوگ خود تو نماز کے پابند ہوتے ہیں مگر بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر دل میں اخلاص ہو تو یہ ہو نہیں سکتا کہ بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارا کر سکے۔ ہماری جماعت میں ایک مخلص دوست تھے جو اب فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے لڑکے نے مجھے لکھا کہ میرے والد میرے نام الفضل جاری نہیں کراتے۔ میں نے انہیں لکھا کہ آپ کیوں اس کے نام الفضل جاری نہیں کراتے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں چاہتا ہوں کہ مذہب کے معاملہ میں اسے آزادی حاصل ہو اور وہ آزادانہ طور پر اس پر غور کر سکے۔ میں نے انہیں لکھا کہ الفضل پڑھنے سے تو آپ سمجھتے ہیں اس پر اثر پڑے گا اور مذہبی آزادی نہ رہے گی۔ لیکن کیا اس کا بھی آپ نے کوئی انتظام کر لیا ہے کہ اس کے پروفیسر اس پر اثر نہ ڈالیں۔ کتابیں جو وہ پڑھتا ہے وہ اثر نہ ڈالیں۔ دوست اثر نہ ڈالیں اور جب یہ سارے کے سارے اثر ڈال رہے ہیں تو کیا آپ چاہتے ہیں کہ اسے زہر تو کھانے دیا جائے اور تریاق سے بچایا جائے۔

تو میں بتا رہا تھا کہ اقامت نماز ضروری ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا، دوسروں کو پڑھوانا، اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کی طرف ہمارے دوستوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں۔ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔ ہاں اگر کوئی بچہ کہہ دے کہ میں (۔) نہیں ہوں تو پھر البتہ حق نہیں کہ اس پر زور دیا جائے لیکن اگر وہ احمدی اور (۔) ہے تو پھر اسے

سزا دینی چاہئے اور کہہ دینا چاہئے کہ آج سے تم ہمارے گھر نہیں رہ سکتے جب تک کہ نماز کے پابند نہ ہو جاؤ۔''

(روزنامہ الفضل 26؍اکتوبر 1960ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

''نماز میں بھی حقوق العباد کی ایک ذمہ داری ہم پر پڑتی ہے کہ ہم ان کے لئے دعائیں کریں۔ سب انسانوں کے لئے دعائیں کرنا ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں۔ حقوق اس معنی میں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں، اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں، اس کی تسبیح کرتے ہیں، اس کی تحمید کرتے ہیں اور اس طرح کہنے کو تو ہم اللہ کے حقوق ادا کر رہے ہوتے ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ ہم اپنی جھولیاں اس کے فضل سے بھر رہے ہوتے ہیں۔ انسان کو خوش کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے کہا کہ میں ان کا نام حقوق اللہ رکھتا ہوں فائدہ صرف تمہیں ہے مجھے تو نہیں۔ میں تو غنی اور صمد ہوں مجھے کسی کی احتیاج نہیں ہے لیکن چونکہ نماز کے علاوہ اور بھی دینی اور دنیوی ذمہ داریاں ہیں اور وہ بہرحال بَیْنَ الصَّلٰوتَیْن یعنی دو نمازوں کے درمیان ادا کی جاتی ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہر نماز اپنے اور پچھلی نماز کے درمیان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بشری کمزوریوں کی وجہ سے جو نقائص رہ جاتے ہیں ان کے لئے کفارہ بن جاتی ہے۔ (۔) بڑا پیارا مذہب ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف بڑی رحمتیں لے کر آئے ہیں تو ہر نماز کے متعلق آپ کا یہ ارشاد ہے کہ ہر نماز پہلی نماز اور اس کے درمیان (مثلاً اب جمعہ کی نماز ہم پڑھیں گے اس سے پہلے صبح کی نماز ہم نے ادا کی تو اس کے درمیان) خدا تعالیٰ نے دنیوی لحاظ سے اور دینی لحاظ سے جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں ان میں سے کچھ تو تم نے ادا کیا اور تم بشر ہو اور کمزور ہو خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر اور اس کی مغفرت کی چادر میں آئے بغیر تم اپنی کمزوریوں کے بدنتائج سے بچ نہیں سکتے۔ اپنی کمزوریوں کے واقع ہونے سے بچ نہیں سکتے۔ پس ایک تو آپ نے یہ فرمایا کہ ہر نماز اپنے سے پہلی اور اپنے درمیان کی کمزوریوں اور گناہوں اور غفلتوں اور کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور معاف کروا دیتی ہے۔ اگر خلوصِ نیت کے ساتھ تضرع اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور انسان جھکے تو اس کی یہ غفلتیں اور کوتاہیاں جو بَیْنَ الصَّلٰوتَیْن ہوں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے فرمایا کہ جو رہ جائیں اس کے لئے کسی بڑی جدوجہد کی ضرورت ہو تو ہم نے جمعہ کی بعض گھڑیاں قبولیتِ دعا کی ایسی رکھی ہیں کہ ایک جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی کوتاہیاں جو نمازوں کی ادائیگی کے باوجود مغفرت کی چادر میں نہیں آسکیں وہ جمعہ ان کو دور کر دیتا ہے اور آپ نے فرمایا کہ بعض ایسی تمہاری کوتاہیاں ہوں گی کہ جو ایک جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان جمعہ کی دعائیں اور جمعہ کی تضرع اور عاجزی دور نہیں کر سکے گی تو فکر نہ کرو ہم نے رمضان کا مہینہ اس کے لئے مقرر کیا ہے اور ایک رمضان اور دوسرے رمضان کے درمیان کے گیارہ ماہ کی کوتاہیاں اور غفلتیں رمضان کی عبادات کے ذریعہ دور ہو جاتی ہیں بشرطیکہ خلوصِ نیت ہو اور انسان سارے کا سارا اپنے رب کے لئے ہو کر زندگی گزارنے والا ہو۔ اپنی زندگی کو دو حصوں میں بانٹ کر ایک حصہ شیطان کو دینے والا اور دوسرا حصہ خدا کے حضور پیش کرنے والا نہ ہو کیونکہ پھر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ جس کو تم نے میرے حصہ میں سے دیا ہے اسی کو جا کر سارا دے دو میری تمہیں اب ضرورت نہیں۔

پس ہر نماز پہلی نماز اور اپنے درمیان کی غفلتیں اور کوتاہیاں دور کرتی ہے اور ہر جمعہ پہلے جمعہ اور اپنے درمیان کی کوتاہیوں اور غفلتوں کو جو باقی رہ جاتی ہیں دور کرتا ہے اور ہر ماہ رمضان پہلے رمضان اور اپنے درمیان کے گیارہ مہینوں کی غفلتیں اور کوتاہیاں دور کرتا ہے۔ یہ تو آپ نے فرمایا ہے لیکن آپ نے ایک اور وضاحت کی ہے اور عام طور پر لوگ اسے بھول جاتے ہیں۔ یہ غفلتیں اور کوتاہیاں کبائر نہیں ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تک انسان، خدا کا بندہ کبائر سے اجتناب کرتا رہے اس وقت تک خدا تعالیٰ اس کو یہ توفیق دے گا مثلاً نماز کو ترک کر دینا کبائر میں سے ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ایک رمضان اور دوسرے رمضان کے درمیان کے یہ کبیرہ گناہ کہ نماز کو اس نے ترک کیا معاف نہیں ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ معاف نہیں ہوگا۔ جو ایسا نہیں سمجھتا وہ بدعت کا عقیدہ رکھتا ہے اور بدعت کا عمل کرتا ہے۔''

(روزنامہ الفضل 9 نومبر 1974ء)

''نماز جو ہے اَلصَّلٰوۃُ الدُّعَاءُ نماز پڑھتے ہی ہم دعا کے لئے ہیں نماز میں دو قسم کی دعائیں ہیں، ایک وہ مسنون دعائیں ہیں یعنی قرآن کریم کی آیات اور وہ دعائیں ہیں جو مروی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے اور ایک وہ دعائیں ہیں اور یہ یاد رکھو اس میں بھی بدعت پیدا ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت دی ہے بلکہ پسند کیا ہے کہ تم مسنون دعاؤں کے علاوہ اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو اور اس سے مانگو نماز کے اندر۔

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ نماز جو ہے صلوٰۃ یہ تزکیہ نفس کرتی ہے اور تزکیہ نفس (آپ فرماتے ہیں) یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہوتا ہے یعنی ہوائے نفس جو ہیں نفسانی خواہشات جو ہیں ان سے انسان بچتا ہے۔''

(روزنامہ الفضل 5 جولائی 1981ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

قرآن کریم کی وہ آیات جو میں نے شروع میں تلاوت کی تھیں ان میں نماز کو قائم کرنے کا گر بتاتے ہوئے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مثال پیش کی گئی ہے فرماتا ہے۔ سورۃ مریم: 55-56) کہ اسمٰعیل کی ایک بہت پیاری عادت یہ تھی کہ وہ اپنے اہل کو نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کی تعلیم دیا کرتا تھا اور خدا کو بہت پیارا لگتا تھا کَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا (سورۃ مریم: 56) اس کی یہ ادائیں اللہ کو بہت پسند تھیں کہ وہ ہمیشہ باقاعدگی کے ساتھ اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیتا تھا۔ اس میں یہ نکتہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ نمازوں کا قیام اور ان کا استحکام گھروں سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاْمُرْ اَھْلَکَ...... (طٰہٰ: 133) کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تو بھی اپنے اہل کو نماز کا حکم دیا کر وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا لیکن یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک دفعہ کہنے سے اس پر پوری طرح عمل شروع ہو جائے گھروں میں اگلی نسلوں کو نماز کی عادت ڈالنی ہو تو مستقل مزاجی کے ساتھ تلقین کی عادت اختیار کرنی پڑتی ہے۔ ایک دو دفعہ یا ایک دو دن یا ایک دو ماہ یا چند سالوں کا کام نہیں۔ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا کا مطلب یہ ہے کہ جب تک تو زندہ رہے، جب تک تجھ میں طاقت ہے اس عادت پر صبر سے استقامت اختیار کر لے۔ اس عادت کو کبھی چھوڑنا نہیں۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) میں ہم نے یہ چیز دیکھی کہ وہ اپنے اہل و عیال کو نمازوں کے متعلق تلقین کیا کرتے تھے اور کبھی کسی حالت میں بھی ایسا نہیں ہوا کہ انہوں نے نماز کی تلقین کرنی چھوڑ دی ہو۔ میرے سامنے بہت سی مثالیں ہیں کہ جو اپنے بچوں کو نماز کے لئے اپنے ساتھ لے جاتے تھے وہ باقاعدگی کے ساتھ ایسا کرتے اور کبھی بھی اس طرف سے غافل نہیں ہوئے۔ نماز پڑھنے والوں کے بھی اور نماز پڑھانے والوں کے بھی بڑے بڑے پیارے نظارے نظر آیا کرتے تھے۔ چنانچہ جن ماں باپ نے اس نصیحت پر عمل کیا اور اپنے گھروں میں نمازوں کی تلقین کو دوام کے ساتھ اختیار کیا۔ یوں لگتا تھا کہ گھر نمازیوں کی فیکٹریاں بن گئے ہیں اور ان کی نسلوں میں آج بھی بکثرت نمازی نظر آتے ہیں۔ جو دوسرے خاندانوں کی نسبت زیادہ نماز پڑھنے والے ہیں۔ چنانچہ وہ (رفقاء) جنہوں نے اس عادت میں امتیاز حاصل کیا ان کی اولاد نسلاً بعد نسلٍ نمازی بنتی چلی گئی۔ لیکن بعض دفعہ ایسا ہوا کہ (رفقاء) کے اندر تو خدا تعالیٰ نے نماز کی حفاظت کا جذبہ پیدا کیا تھا مگر بیویاں عمل کے لحاظ سے کمزور تھیں۔ یا جس جگہ بچوں کی شادیاں ہوئیں وہاں کے بے نمازوں کے خون ان سے مل گئے اور وہ پانی گدلا ہو گیا۔ تو ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں کہ باقاعدگی سے نماز پڑھنے والے خاندانوں میں بے نماز شامل ہو گئے اور انہوں نے رفتہ رفتہ اس سارے پانی کو گدلا کرنا شروع کر دیا۔ لیکن جہاں ان کی شادیاں نمازیوں میں ہوئیں وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی نسل ملی ہے جو نماز پر ہمیشہ قائم بھی رہتی ہے اور مداومت میں قرآنی الفاظ...... (المعارج: 24) کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ اسی طرح بعض گھروں میں بے نمازوں کی فیکٹریاں ملتی ہیں۔ یعنی جو بھی وہاں پیدا ہوتا ہے بے نمازی ثابت ہوتا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ یا دیگر تنظیمیں ان لوگوں کو کس طرح سنبھالیں؟ جب مَیں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ **قرآن کریم پہلی ذمہ داری بیرونی تنظیموں پر نہیں ڈالتا بلکہ پہلی ذمہ داری گھروں پر ڈالتا ہے** اور یہ ایک بڑا ہی گہرا اور پُرحکمت نکتہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر گھر اپنے بچوں کی نماز کی حفاظت نہیں کریں گے تو بیرونی دنیا لاکھ کوشش کرے وہ اس قسم کے نمازی پیدا نہیں کر سکتی جو گھر کی تربیت کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ پس میں تمام گھروں کو یہ تلقین کرتا ہوں کہ وہ بڑی ہمت اور جدوجہد کے ساتھ نمازی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ہمارے ماضی میں جو نیک مثالیں ستاروں کی طرح چمک رہی ہیں ان کی پیروی کریں۔ بہت سی مثالوں میں سے میں ایک مثال اپنے چھوٹے پھوپھا جان حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی دیتا ہوں۔ ان کو نماز سے، بلکہ نماز باجماعت سے ایسا عشق تھا کہ لوگ بعض دفعہ بیماری کے عذر کی وجہ سے (بیت الذکر) نہ جانے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں، لیکن وہ بیماری کے باوجود (بیت الذکر) جانے کے بہانے ڈھونڈا کرتے تھے۔ دل کے مریض تھے اور ڈاکٹر نے بشدت منع کیا ہوا تھا کہ حرکت نہیں کرنی۔ لیکن اس کے باوجود آپ ایک Wheel Chair پر بیٹھ کر (پہیوں والی وہ کرسی جس پر بیٹھ کر مریض خود اپنے ہاتھوں سے اس کے پہیے گھماتا ہے) رتن باغ لاہور میں جہاں نمازیں ہوتی تھیں (اس وقت (بیت الذکر) نہیں تھی۔ اس لئے رتن باغ کے صحن میں نمازیں ہوا کرتی تھیں) باقاعدگی کے ساتھ وہاں پہنچا کرتے تھے۔ جب (بیت الذکر) گھر سے دور ہو گئی تو اپنے گھر کو (بیت الذکر) بنا لیا اور ارد گرد کے لوگوں کو دعوت دی کہ تم پانچوں وقت نماز کے لئے میرے گھر آیا کرو اور (بیت الذکر) کے جس قدر حقوق عائد ہوتے ہیں، ان سب کو ادا کرتے تھے۔ یعنی جب انہوں نے یہ اعلان کیا کہ میرا گھر (بیت الذکر) ہے تو پانچوں نمازوں کے لئے آپ کے گھر کے دروازے کھلے رہتے تھے۔ صبح کے وقت نمازی آتا تھا تو دروازے کھلے ہوتے تھے۔ رات کو عشاء کی نماز کے لئے آتا تھا تب بھی دروازے کھلے

ہوتے تھے اور دوپہر کو بھی دروازے کھلے رہتے تھے۔ پھر نمازیوں کے لئے وضو کا انتظام تھا اور دیگر سہولتیں بھی مہیا تھیں۔ یہ سب کچھ آپ اس لئے کرتے تھے کہ آپ کو نماز باجماعت سے ایک عشق تھا اور یہ پسند نہیں کرتے تھے کہ کسی حالت میں بھی آپ کی کوئی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے سے رہ جائے، چنانچہ آپ کی اولاد میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز کی بڑی پابندی پائی جاتی ہے۔ یہ صرف ایک نمونہ ہے جس کا میں نے ذکر کیا ہے اسی قسم کے ہزارہا نمونے قادیان میں رہنے والوں کی یادوں میں بس رہے ہوں گے۔ نماز کا اتنا شوق پایا جاتا تھا اور اس کی اتنی تربیت تھی کہ قادیان کے پاگل بھی نمازی رہتے تھے۔ ایسے پاگل جو دنیا کی ہر ہوش گنوا دیتے تھے وہ نماز پڑھنے کے لئے اکیلے (بیوت الذکر) پہنچ جایا کرتے تھے۔ نماز پڑھنے کی عادت ان کی زندگی میں ایسی رچ بس گئی تھی کہ وہ اس سے الگ ہو ہی نہیں سکتے تھے۔ ایسے ہی ایک راجہ اسلم صاحب ہوا کرتے تھے۔ جب پاگل پن کی انتہاء ہوگئی تو بے چارے گھر سے باہر چلے گئے۔ پاگل پن میں جو بھی اندرونہ ہو وہ باہر آ جاتا ہے۔ چونکہ ان پہ نیکی کا غلبہ تھا اس لئے (آخری اطلاع کے مطابق) (دعوت الی اللہ) کے جنون سے غالباً روس کی طرف چلے گئے تھے۔ پھر انہیں دوبارہ کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان پر کیا گزری۔ لیکن پاگل پن کے انتہاء کے وقت بھی پانچوں نمازوں میں (بیت الذکر) میں آیا کرتے تھے۔

پس حضرت مسیح موعود اور آپ کے (رفقاء) کو خدا تعالیٰ نے عبادت کے قیام کی جو توفیق بخشی تھی وہ اگلی نسل یعنی تابعین تک بھی بڑی شدت کے ساتھ جاری رہی۔ اب ہم ایک ایسی جگہ پہنچے ہیں جہاں تابعین اور تبع تابعین کا جوڑ ہے اور اگر ہم نے اس وقت بشدت اپنی نمازوں کی حفاظت نہ کی تو خطرہ ہے کہ آگے بے نمازی پیدا ہونے نہ شروع ہو جائیں۔ اس لئے ہمیں غیر معمولی جہاد کی روح کے ساتھ نماز کے قیام کی کوشش کرنی چاہیے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے یہ جہاد گھروں سے شروع ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 26 فروری 1983ء)

☆......☆......☆......☆

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب

بیکاری گناہ اور ہاتھ سے کام کرنا نیکی ہے

ہمارا معاشرہ اس وقت جس دور سے گزر رہا ہے۔ اس میں نوجوان طبقہ عجیب قسم کی ذہنی الجھنوں کا شکار نظر آتا ہے۔ ایک طرف تو بیرون ملک جانے کی جو بڑھتی ہوئی خواہش ہے اور مال و دولت کی ہوس ہے اس نے نوجوان نسل کو تعلیم چھوڑنے کے ساتھ ساتھ فارغ رہنے اور فضولیات میں وقت گزارنے کا عادی بنا دیا ہے اور نوجوان اسی وجہ سے نشہ کے عادی بھی بن جاتے ہیں۔ کیونکہ عدم مشغولیت کی وجہ سے اور بیکاری کی وجہ سے بوریت اور مایوسی کی کیفیت جنم لیتی ہے اور بعض دفعہ پھر شدید ذہنی الجھنوں کا شکار ہو کر نوجوان نسل جرائم میں ملوث ہو جاتی ہے اور جب ایسی صورتحال کسی قوم کے نوجوانوں میں پیدا ہو جائے پھر وہ قوموں کو تباہی کے قریب کر دیتی ہے اور بعض دفعہ تو نوجوان بعض کاموں کو اپنے لئے عار سمجھتے ہوئے اس کام یا پیشہ کو حقیر خیال کرتے ہیں۔ اسے سرانجام دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

یورپین اقوام میں کسی کام کو عار نہیں سمجھا جاتا۔ طلباء بھی رخصتوں کے دنوں میں کام کرتے ہیں اور اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے اپنے اخراجات خود برداشت کر رہے ہوتے ہیں۔ بہرکیف ایسے لوگ جو دین حق کے پیروکار ہیں ان کو چاہئے کہ اپنے سامنے انبیاء علیہم السلام کا نمونہ رکھیں اور غور کریں کہ کسی نے تو بڑھئی کا کام کیا تھا کسی نے معمار کا اور کسی نے ملازمت اور تجارت، کبھی کسی نبی نے اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار نہ سمجھا۔ ہمارے پیارے نبی کریمؐ کا نمونہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ آپؐ نے تجارت بھی کی، ملازمت بھی کی، بکریاں چرائیں اور گھر میں بھی فارغ بیٹھنے کی عادت نہ تھی بلکہ تاریخ پر نظر دوڑانے سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ گھر میں بھی کام کاج کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہر نبی نے بعثت سے قبل بکریاں چرائی ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ نے بھی۔ فرمایا ہاں کچھ قیراط لے کر میں بھی مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔

(بخاری کتاب الاجارہ)

پھر اسی طرح ایک موقع پر نبی کریمؐ فرماتے ہیں: اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے۔

(بخاری کتاب البیوع باب کسب الرجل وعملہ بیدہ)

الغرض ہاتھ سے کام انبیاء کرام اور ہمارے پیارے نبی اکرمؐ کے اسوہ پر عمل کرنے کے مترادف ہے اور پھر ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ بھی محبوب رکھتا جیسا کہ فرمایا الکاسب حبیب اللّٰہ یعنی ہاتھ سے کام کرنے والا اور روزی کمانے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے ہمیں بار بار ہاتھ سے کام کرنے کی طرف توجہ دلائی اور محنت سے کمائی ہوئی روزی کو خدا تعالیٰ کے مقررہ فرائض میں شامل فرمایا ہے۔ اس لئے اس اسوہ نبیؐ کے بعد کسی بھی دین حق کے ماننے والے کو بیکاری کا طریق اختیار کرنے کا تصور بھی نہیں کرنا چاہئے۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ ایک انصاری سوالی بن کر نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آنحضرتؐ نے اس سے دریافت کیا کہ گھر میں کچھ ہے اس نے عرض کی کہ ایک چادر ہے جسے آدھا بچھاتا ہوں اور آدھا اوڑھتا ہوں اور ایک چھاگل ہے جس سے میں پانی پیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا دونوں چیزیں لے آؤ۔ وہ دونوں چیزیں لے کر حاضر ہوگیا۔ آپؐ نے ان کو لے کر فرمایا یہ دونوں چیزیں کون خریدتا ہے ایک شخص نے کہا کہ میں ایک درہم میں خریدتا ہوں آپؐ نے دو تین دفعہ فرمایا دو درہم سے زیادہ کون خریدتا ہے۔ اس پر ایک شخص نے کہا کہ میں دو درہم میں خریدتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے وہ دونوں چیزیں دو درہم میں اسے دے دیں اور انصاری سے فرمایا کہ یہ لو ایک درہم سے کھانے پینے کی چیزیں خرید لو اور گھر دے دو اور دوسرے درہم کی کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آؤ جب وہ کلہاڑی خرید کر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے خود لکڑی کا دستہ ڈالا اور فرمایا۔ جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹ کاٹ کر فروخت کرو اور پندرہ دن سے پہلے میں تجھے ادھر آتا نہ دیکھوں۔ وہ شخص لکڑیاں کاٹ کر فروخت کرتا رہا۔ یہاں تک کہ جب آنحضرتؐ کی خدمت میں آیا تو اس نے دس درہم کمائے ہوئے تھے اور ان درہموں سے اس نے کچھ کپڑے خرید لئے کچھ کھانے پینے کا سامان وغیرہ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تیرے لئے خود کما کر کھانا اس بات سے زیادہ اچھا ہے کہ تو دربدر مانگتا پھرے اور قیامت کے دن اس حالت میں اللہ تعالیٰ کے حضور آئے کہ تیرا چہرہ خراش زدہ ہو۔

(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ)

پھر حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا پاکیزہ خوراک وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری عمدہ کمائی میں شامل ہے۔

(ترمذی ابواب احکام ان الوالد یا خذ من مال ولدہ)

چونکہ موجودہ معاشرہ میں انبیاء کرام اور آنحضرتؐ کے اسوہ کو پس پشت ڈال کر نکما پن اور بیکاری کا رجحان بڑھ رہا ہے وقت کا ضیاع عادت بن رہی ہے ایسے وقت میں ایک احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ایک ایسے مامور زمانہ کی طرف منسوب ہونے والا ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے گواہی دے رکھی ہے کہ تو ایک ایسا مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کی زندگی کا ہر لمحہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ آپ کبھی فارغ نہیں بیٹھتے تھے۔ باوجود صحت کی خرابی کے آپ مصروف الاوقات رہتے تھے۔ پس ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو کسی تعمیری کام کے لئے وقف کر دے اور فارغ رہنے اور بیکاری سے احتراز کرے۔ موجودہ دور میں بیکاری کے پیش نظر یہ مقولہ خوب صادق آتا ہے کہ ایک بیکار فارغ انسان کا دماغ شیطان کی دکان ہوتا ہے۔

چنانچہ بیکار رہنے اور فارغ وقت گزارنے کی صورت میں جفاکشی، محنت، ہمت اور اولوالعزمی جیسی صفات معدوم ہو جاتی ہیں اور اس کی جگہ کم ہمتی، کاہلی، سستی اور مایوسی جیسی صفات پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ہمارے ملک میں ایک یہ بہت بڑا عیب ہے کہ وہ بھوکا رہنا پسند کریں گے مگر کام کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔ یہ ایک بڑا نقص ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے اور یہ اصلاح اس صورت میں ہو سکتی ہے۔ جب ہر شخص یہ عہد کرے کہ وہ مانگ کر نہیں کھائے گا۔ (روزنامہ الفضل 7 فروری 1939ء)

ایک جگہ نوجوانوں کو اپنی عمر سے فائدہ اٹھانے کی نصیحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھو
بعد میں تاکہ تمہیں شکوہ ایام نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

وہ کیا بدقسمت انسان ہے جو اپنے وقت کو ضائع کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 21 دسمبر 1903ء، بدر یکم جنوری 1904ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

زندگی وقت کے ایک با مقصد مصرف کا نام ہے۔

(روزنامہ الفضل 22 فروری 1983ء)

پھر خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

میرا جائزہ اور تجربہ یہ ہے کہ جب مصروف آدمی کے سپرد کام کئے جائیں تو وہ ہو جاتے ہیں۔ فارغ وقت والے آدمی کے سپرد کام کئے جائیں تو وہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ فارغ وقت والا ہوتا ہی وہی ہے جس کو اپنے وقت کی قیمت معلوم نہیں ہوتی اور وقت ضائع کرنا اس کی عادت بن چکا ہوتا ہے۔ اس لئے اگر فارغ وقت آدمی کو پکڑنا ہے تو رفتہ رفتہ اسے مصروف رہنا سکھانا ہوگا اور اس کے لئے بعض دفعہ اس کے مطلب کی چیز اس کے سپرد کی جائے تو اس سے رفتہ رفتہ اس کام کی عادت پڑ جاتی ہے۔

(روزنامہ الفضل 26 اپریل 1992ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ احمدی نوجوانوں کو اپنے وقت کے صحیح استعمال کی توفیق عطا فرمائے اور بیکاری اور نکما پن جیسی برائیوں سے محفوظ رکھے۔

آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122682 میں Iromini Walirlah

ولد Yusuf Iromini قوم ... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mushin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار 396 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iromini Walirlah گواہ شد نمبر 1۔ Jimoh Akeem O.Yunus گواہ شد نمبر 2۔ Akinnibi Mukahi A Jrmoh S/o Akinnibi Salaudeen

مسل نمبر 122683 میں Olawale Lukmon Edun

ولد Edun قوم .... پیشہ سول ملازمت عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن Orita Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 38 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Olawale Lukmon Edun گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud S/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Sawako Suebu A Salaka

مسل نمبر 122684 میں Bashiruddin Aladeifa

ولد Aladeifa قوم .... پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت 2003ء ساکن Mosfara Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashiruddin Aladeifa گواہ شد نمبر 1۔ Nuruddin S/o Ofefcola گواہ شد نمبر 2 Abdul Azeez S/ Ahmad۔

مسل نمبر 122685 میں Aminat Ajoke Bibisiriyy

زوجہ Bisiriyu قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن Lesue Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminat Ajoke Bibisriyy گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Idown گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed S/o Taiwo

مسل نمبر 122686 میں Muinat

ولد Abdul Hakeem قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muninat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Akinloye گواہ شد نمبر 2۔ Usman S/o Shafi

مسل نمبر 122687 میں Hafeezat Tejuoaso

زوجہ Tejuosao قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hafeezat Tejuosao گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud S/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed S/o Taiwo

مسل نمبر 122688 میں Alhaji Tijani

ولد Ayankoso قوم .... پیشہ تجارت عمر 70 سال بیعت 1963ء ساکن Headquartrer ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Tijani گواہ شد نمبر 1۔ M .Noorudden S/o Ilays گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر 122689 میں Hassan T AJuwon

ولد Ajuwon قوم .... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن Orita ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassan T Ajuwon گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Idony گواہ شد نمبر 2۔ Mahmud S/o Alaka

مسل نمبر 122690 میں Fadilat

زوجہ Apooyin قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1990ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fadilat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar S/o Olwohm گواہ شد نمبر 2۔ Dhunoorain S/o Bello

مسل نمبر 122691 میں صدف شرما

زوجہ محمد فہیم شرما قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhof ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 15 تولہ 4 ہزار 950 یورو (2) حق مہر 5 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 550 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف شرما گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Faheem Sharma S/o Naeem Ahmad Sharma

مسل نمبر 122692 میں طاہرہ جبین

زوجہ برکت علی قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhof ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 60 گرام 2100 یورو (2) حق مہر 5 ہزار یورو (3) مکان شیئر 1/2 60 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1۔ برکت علی ولد چوہدری خان محمد گواہ شد نمبر 2۔ ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم

مسل نمبر 122693 میں صفیہ پروین

زوجہ محمد ظفر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mehdi Abad ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 80 ہزار پاکستانی روپے (2) زیور 60 گرام 2100 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ محمد ظفر جوئیہ ولد بشیر محمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد نواز ولد ظہور دین

مسل نمبر 122694 میں حزقیل ودود

ولد غلام مصطفیٰ ودود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mehdiabad ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزقیل ودود گواہ شد نمبر 1۔ Gulqam Mustafa S/o Danial گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hayie Wadood S/o Ghulam Mustafa Wadood

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد لیسین احمد صاحب مربی سلسلہ وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

شازیہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب نے 10 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 11 مارچ 2016ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے قرآن مجید سنا اور مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ بچی مکرم رائے محمد خاں کھرل صاحب مرحوم آف وکیل والا کی اولاد میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل قرآن ناظرہ

مکرم مدثر نعیم صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی فریحہ نعیم واقفہ نو نے 24 ستمبر 2015ء کو بعمر 4 سال 11 ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ مکرمہ صائمہ بشریٰ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چک نمبر 209 ر۔ب فیصل آباد کی پوتی، مکرم چوہدری رشید احمد اٹھوال صاحب چک نمبر 219 ر۔ب فیصل آباد حال ربوہ کی نواسی اور حضرت چوہدری فقیر محمد صاحب (جنہوں نے لوائے احمدیت کی تیاری میں حصہ لیا) رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

نکاح

مکرمہ رضیہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب مبارک ٹاؤن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ تنزیلہ نعیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم خبیب احمد حسان صاحب آف امریکہ ولد مکرم محمد قاسم صاحب بھٹی مرحوم کے ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 15 مارچ 2016ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں بعوض 20 ہزار امریکی ڈالرز حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم ظہیر احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت برکت فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

گلشن آباد ڈیرہ غازیخان میں مورخہ 28 فروری 2016ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے علاوہ 4 تقاریر ہوئیں اور محترم عبدالباسط صاحب امیر ضلع ڈیرہ غازیخان نے دعا کروائی۔ حاضری 55 تھی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 19 مارچ 2016ء کو بیت التوحید حافظ آباد میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مرکزی مہمانوں اور مربیان سلسلہ نے تقاریر کیں۔ کل حاضری 185 تھی۔ اس کے علاوہ ضلع کے دوسری جماعتوں میں بھی جلسے ہوئے۔ جن سے 600 افراد نے استفادہ کیا۔

جلسہ مصلح موعود و پکنک

(واقفین نو ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو ربوہ کو مورخہ 20 فروری 2016ء کو خدام واقفین نو کو سائیکل سفر اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے باغ میں پکنک منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا آغاز صبح 9 بجے ہوا۔ واقفین نو ایوان ناصر دفتر صدر عمومی میں اکٹھے ہوئے اور یہاں سے گروپس میں سائیکلوں پر حضور انور کے باغ واقع احمد نگر گئے۔ وہاں ورزشی مقابلہ جات ثابت قدمی، پنجہ آزمائی اور لمبی چھلانگ کے مقابلہ جات اور علمی مقابلہ جات میں تقریر فی البدیہہ کروائے گئے۔ ورزشی مقابلہ جات میں 55 واقفین نو نے حصہ لیا اور علمی مقابلہ میں 15 واقفین نو شامل ہوئے۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات دوپہر ساڑھے 12 بجے تک جاری رہے۔ اس کے بعد واقفین نو کو ریفریشمنٹ دی گئی۔ دوپہر 1 بجے باغ سے واپسی ہوئی اور بیت المہدی میں نماز ظہر کے بعد جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے تقریر کی اور مقابلہ جات میں حصہ لینے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد تمام واقفین نو کو کھانا پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں 21 حلقہ جات سے 97 واقفین نو اور دیگر مہمان ملا کر کل 114 کی حاضری رہی۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 مارچ 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم میاں محی الدین مسعود احمد صاحب

مکرم میاں محی الدین مسعود احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد سرور صاحب آف کڑیانوالہ ضلع گجرات حال یوکے مورخہ 9 مارچ 2016ء کو مختصر علالت کے بعد 71 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ حضرت میاں کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ نے بطور صدر جماعت کڑیانوالہ ضلع گجرات خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم بہت نیک، نمازوں کے پابند، خلافت کے ساتھ عقیدت و محبت کا تعلق رکھنے والے بزرگ انسان تھے۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم روشن علی صاحب

مکرم روشن علی صاحب آف بانسرہ صوبہ بنگال انڈیا مورخہ 2 مارچ 2016ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے 1955ء میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔ آپ کو مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ طویل عرصہ تک جماعت احمدیہ بانسرہ کے صدر رہے۔ نیز نائب امیر صوبہ بنگال اور زعیم انصاراللہ بنگال کے طور پر بھی خدمت کرتے رہے۔ بنگلہ زبان کے ماہنامہ رسالہ البشریٰ کے مینیجر بھی رہے۔ خلافت سے انتہائی محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم نہایت دیانتدار اور سلسلہ کے اموال کی فکر کرنے والے تھے۔ بنگال میں کئی بیوت الذکر کی تعمیر آپ کی نگرانی میں ہوئی۔ فٹ بال کے اچھے کھلاڑی اور کوچ بھی تھے۔ ذیلی تنظیموں کے مرکزی اجتماعات پر ٹیم لے کر آیا کرتے تھے۔ 2014ء میں مرحوم کو کینسر کا مرض لاحق ہو گیا جس کا بڑے صبر اور استقلال سے مقابلہ کیا۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے ایک بیٹے مکرم شیخ اکرم احمد صاحب اور ایک نواسے مکرم رشید احمد خان صاحب معلم سلسلہ کے طور پر خدمت بجا لا رہے ہیں۔

مکرم الباقر عبداللہ سعید صاحب

مکرم الباقر عبداللہ سعید صاحب آف سوڈان مورخہ 16 جنوری 2016ء کو سوڈان میں وفات پا گئے۔ آپ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ اور اپنے احمدی بیٹے مکرم منصر الباقر عبداللہ صاحب کے نیک نمونہ سے متاثر ہو کر تین سال قبل بیعت کی۔ بیعت کے جواب میں خط موصول ہوا تو بہت خوش ہوئے۔ آپ ہر دلعزیز، لوگوں سے درگزر کرنے والے، نرم مزاج اور شریف النفس انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے نارووال، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

28 مارچ 2016ء

12:25 am	Beacon of Truth
1:30 am	احمدیت: آغاز سے ترقیات تک
2:00 am	Let's Find Out
2:30 am	گفتگو۔ مجیب الرحمٰن صاحب
3:00 am	خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء
4:10 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:30 am	احمدیت: آغاز سے ترقیات تک
8:00 am	خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء
9:20 am	Let's Find Out
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم ودرس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	وقف نو اجتماع 26 فروری 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	Let's Find Out
2:00 pm	فرنچ پروگرام یکم اگست 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ 30۔ اکتوبر 2015ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 2015ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم ودرس ملفوظات
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 7 مئی 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	وقف نو اجتماع

29 مارچ 2016ء

12:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:25 am	صومالی سروس
12:55 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 7 مئی 2010ء
4:10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم ودرس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	وقف نو اجتماع
7:15 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 7 مئی 2010ء
8:45 am	Let's Find Out
9:15 am	ہماری تعلیم
9:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم ودرس
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	اوپن فورم
1:30 pm	آؤ اردو سیکھیں
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

گمشدہ موبائل

مکرم زاہد احمد صاحب 4/55 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک موبائل Samsung گلیکسی گرینڈ پرائم، ڈبل سم، سفید رنگ کا مورخہ 5 مارچ 2016ء کو بازار سے واپسی پر گم ہو گیا ہے۔ جس صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں یا اس نمبر پر اطلاع دے دیں۔

0334-6361367

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 25 مارچ

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	16 سنٹی گریڈ

موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 مارچ 2016ء

6:10 am	نیشنل پیس سمپوزیم 19 مارچ 2016ء
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 26 جون 2010ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء
11:25 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971 فون 6214214 دکان 6216216

رینبو فیشن
لیڈیز کرتے، لیلن، فینسی سوٹ، گرلز لیلن، فینسی سوٹ 20 تا 40 سائز، جینٹس کرتے، شلوار قمیص۔ یونیفارم، ورشہ، القیصر، ویسکوٹ بیرون ملک کپڑے بھجوانے کا انتظام موجود ہے
Whats App. Viber. Imo 0342-7562420 Skyp:usman.Ahmad816 ریلوے روڈ ربوہ

سکول شوز سیل میلہ
صرف -/200 روپے میں
مورخہ 25 مارچ 2016ء بروز جمعہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

بسم اللہ فیبرکس فرنش 2016ء کے ڈیزائن
لان ہی لان ہمارے ہاں تمام قسم کی لان سیل ریٹ پر حاصل کریں۔ نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

ضرورت ہے
میٹرک، ایف اے پاس چند ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

کریسنٹ فیبرکس سمر 2016ء کے ڈیزائن
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ضرورت برائے کارکنان ربوہ آئی کلینک
ایک مددگار کارکن تعلیم کم از کم میٹرک کوالیفائیڈ فی میل نرس/میل نرس آپریشن تھیٹر کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
برائے رابطہ: 047-6211708,6214414: 0301-7972878

SCHOOL OF CHAMPS
داخلے جاری ہیں
Play Group To 5
بالمقابل ابراہیم چکی دارالرحمت شرقی الف نزد بیت البشیر
0333-6705013,0331-7724545,047-6211551

FR-10

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Director: Adeel Manzar
State Bank Licence No 11
EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
Ph: 042-37566873 37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دره سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313